مولانا عبدالرشید انصاری (مدیر ماہنامہ نور علی نور کراچی)

نفس کا فریب

سوئے ہوئے کو جگانا آسان ہے، جاگے ہوئے کو جگانا مشکل ہوا کرتا ہے۔ جسے برائی کے نقصانات کا علم نہ ہوا سے نقصانات بتا کر برائی اور گناہ سے ہٹایا جا سکتا ہے لیکن جو گناہ کو گناہ اور برائی کو برائی سمجھتا ہو، پھر بھی کئے جا رہا ہو، اس کے باز آنے اور توبہ کرنے کے آثار کم ہوا کرتے ہیں۔ امریکی حکومت نے بد دیانتی اور بدعنوانی کے ملزم ہماری بحری فوج کے سابق سربراہ ایڈمرل منصور الحق کو پاکستان بھجوانے کے بعد میکسیکو کے ایک کرپٹ جج ارینٹو ڈائز کو بھی اپنے ملک سے نکال دیا ہے۔ یہ خبر پڑھ کر ہمیں پتہ چلا کہ امریکی حکومت بدکردار لوگوں کے برے لوگ ہونے اور گناہ کے گناہ ہونے کا علم رکھتی ہے۔ اس پر ہمیں اپنی جاگتی آنکھوں کے سامنے ایک گزرا ہوا واقعہ یاد آیا کہ رمضان المبارک کے بابرکت اور مقدس مہینے میں قبولیت دعا کے عین وقت افطار میں جب ہم اپنے میزبان جناب عبداللہ خان کے بنگلے پر ڈاکوؤں کے نرغے میں آ گئے تھے تو ڈاکوؤں نے اندرون خانہ مال اسباب سمیٹنے کے بعد مہمانوں کی خدمت میں مودبانہ ''حکم'' پیش کیا کہ '' جو کچھ جیبوں میں ہے خود ہی نکال دو، ہمیں تلاشی نہ لینا پڑے، گھڑیاں بھی اتار دو''، حکم کی تعمیل کی گئی۔ ایک بزرگ کی جیب سے پندرہ روپے نکلے تو ڈاکوؤں نے انہیں یہ کہہ کر لوٹا دیئے کہ آپ کو گھر واپسی کے لئے کرایہ کی ضرورت ہوگی پتہ نہیں آپ کہاں سے آئے ہیں۔ ہمیں حیرت ہوئی کہ دیکھو ایک شخص کی سفید داڑھی اور ضعیف العمری پر ڈاکوؤں کو بھی ترس آ گیا۔ ڈاکوؤں کو دینے کے لئے ہمارے پاس سوائے گھڑی کے کچھ نہ تھا۔ ہمیں ڈر لگا کہ ڈاکو نے ہم سے اگر پوچھ لیا کہ آپ خالی جیب لے کر دعوت افطار میں کیوں آئے تو سر محفل ہماری رسوائی ہو جائے گی۔ مگر ہم نے ذہن میں جواب تراشا کہ ہم کہیں ''ڈاکو بھائی! ہمیں علم نہ تھا کہ اس تقریب سعید کو آپ بھی رونق بخشیں گے ورنہ حسب استطاعت ہم آپ کے لئے کچھ نہ کچھ ضرور انتظام کر کے آتے۔'' چونکہ ڈاکوؤں کے پاس وقت بہت کم تھا اس لئے سوال و جواب کی نوبت نہ آئی۔ البتہ یہ ضرور ہوا کہ ایک مہمان چار پانچ سرخ نوٹ ایک ڈاکو کو دیئے تو اس نے پوچھا بس یہی ہے؟ مہمان ابھی پوری طرح..... جی..... کہہ نہیں پایا تھا کہ ڈاکو نے ان کے ہاتھ سے پرس چھین کر دیکھا اور پانچ چھ نوٹ نیلے رنگ کے نکالتے ہوئے نہایت غصے سے کہا........ جھوٹ کیوں بولا؟........ سر غلطی ہو گئی۔ مہمان نے بڑی لجاجت سے جواب دیا۔ یہ سن کر ہمارا دماغ حیرانگی سے چکرا گیا، یا اللہ! ڈاکو ہے اور کہہ رہا ہے ''جھوٹ کیوں بولا؟'' کیا یہ بھی جھوٹ کو برائی اور گناہ سمجھتا ہے۔ لوٹ مار اور ڈاکہ زنی تو کھلی سفاکی اور اس جھوٹ سے بہت بڑا گناہ ہے۔ یہ اس سے توبہ کیوں نہیں کرتا؟

امریکہ نے غیر ملکی مجرموں کو تو ملک سے نکالنا شروع کر دیا مگر مونیکا لیونسکی کے اسیر زلف، سابق صدر بل کلنٹن اور ۲۱ سال سے کم عمر میں شراب خرید کر قانون کی دھجیاں اڑانے والی موجودہ صدر بش جونیئر کی دو جواں سال جڑواں بیٹیوں اور ایک سال میں چودہ لاکھ لڑکیوں اور عورتوں کی عزتوں سے کھیلنے والے بدمعاش زانیوں کے متعلق حکومت امریکہ کا کیا خیال ہے؟ کیا وہ انہیں بھی دیس نکالا دینے یا کسی جزیرے میں بند کرنے کی تجویز پر غور کرے گی........؟ نہیں........!........ کیونکہ یہ اس کے اپنے ہیں بس یہی نفس کا دھوکہ اور فریب ہے کہ انسان دوسروں کے قصور و عیوب اور ایک ایک گناہ پر نظر رکھتا ہے مگر اپنے بڑے سے بڑے

بقیہ ص 62 پر